سراج الدین احمد خاں (۱۸۵۰ء-۱۹۰۹ء)

پروفیسر حمید احمد خاں کے والد مولانا سراج الدین احمد خاں برِ عظیم کے مشہور اردو اخبار "زمیندار" کے بانی اور مدیر اول تھے۔ آپ ابتداً ڈیرہ اسماعیل خاں میں انگریزی اور فارسی کے مدرس ہوئے، گو بعد میں ان کی عمر ڈاک کے محکمے میں گزری۔ مولانا ایک تنظیمی دل و دماغ کے فرد تھے۔ آپ ریاست جموں اور کشمیر کے تار اور ڈاک کے محکمے کے افسر اعلیٰ مقرر ہوئے تو تار اور ڈاک کے فرسودہ ریاستی نظام کو انگریزی معیار پر پہنچایا، جس کو وائسرائے نے بھی اپنے ریاست کے دورے کے وقت تسلیم کیا۔ ملازمت سے سبکدوشی کے بعد مولانا سراج الدین احمد خاں نے برِعظیم کے زراعت پیشہ طبقے کی مظلومی اور پسماندگی سے متاثر ہو کر یکم جون ۱۹۰۳ء کو لاہور کے ہفتہ وار اخبار "زمیندار" جاری کیا۔ مولانا سر سید کی تحریک کے زبردست حامیوں میں شامل تھے۔ انجمن حمایت اسلام کے جلسوں کے علاوہ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس دہلی منعقدہ ۱۸۹۲ء اور آل انڈیا مسلم لیگ کے پہلے سالانہ اجلاس میں جو کراچی میں ۲۹ دسمبر ۱۹۰۷ء کو منعقد ہوا شریک ہوئے۔ مولانا کے اصلاحی مضامین رسالہ "تہذیب الاخلاق" علی گڑھ میں اور تعمیری قسم کی نظمیں رسالہٗ "مخزن" لاہور میں چھپا کرتی تھیں۔ ۱۹۰۷ء میں حکومتِ انگریزی نے پنجاب کے کاشت کاروں اور آبادکاروں کے مالکانہ حقوق پر پابندیاں عائد کرنے کے لئے ایکٹ نمبر ۳ نافذ کیا تو مولانا نے اخبار "زمیندار" کے ذریعے ایک پُر زور احتجاجی تحریک شروع کر دی۔ جیرلڈ بیریر نے اپنی کتاب (The Punjab Disturbances of 1907) میں مولانا اور ان کے اخبار "زمیندار" کا نمایاں طور پر ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ اخبار میں زوردار مضامین لکھنے کے علاوہ پنجاب کے دیہات میں بڑے زبردست احتجاجی جلسے بھی کئے گئے۔ چنانچہ لفٹننٹ گورنر پنجاب کو بادل ناخواستہ ایکٹ نمبر ۳ منسوخ کرنا پڑا۔ مولانا کی وفات کے بعد ان کے فرزندِ اکبر مولانا ظفر علی خاں "زمیندار" کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔